



سوال

(587) عورت اس گھر میں سوگ منانے جہاں اس کو خاوند کی وفات کی خبر پہنچی یا خاوند کے گھر کی طرف پلٹ آئے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اس عورت پر لازم ہے جس کا خاوند فوت ہو گیا کہ وہ اسی گھر میں رہ کر سوگ منانے جہاں اسے خاوند کی وفات کی خبر پہنچی یا وہ اپنے خاوند کے گھر میں سوگ منانے؟ اور کیا اس کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنے میکے وغیرہ میں منتقل ہو جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کے لیے لازم ہے کہ وہ اسی گھر میں ٹھہرے جہاں وہ سکونت پذیر ہے۔ بالفرض اگر اس کو خاوند کے فوت ہونے کی اطلاع اس وقت ملی جب وہ اپنے کسی قریبی رشتے دار کے ہاں ملنے گئی ہوئی تھی تو اس پر لازم ہے کہ وہ اس گھر میں واپس پلٹ آئے جہاں پر وہ رہائشی پذیر ہے۔ ہم پہلے یہ بیان کر آئے ہیں کہ وہ کونسے پانچ امور ہیں جن سے عورت پر ہمیز کرے، من جملة ان کے یہ بھی ہے کہ وہ اپنے خاوند کے گھر سے نہ نکلے۔ (فضیلت الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 519

محدث فتویٰ